احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 5۔ جنوری 2001ء

روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 5۔ جنوری 2001ء - 9 شوال 1421 ہجری- 5- صلح 1379 ہش جلد 51-86 نمبر 5

تقویٰ کی باریک راہ

حضرت عقبہؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ایک دفعہ عصر کی نماز پڑھائی اور پھر جلدی سے اپنی ایک زوجہ کے گھر تشریف لے گئے۔ اور پھر تیزی سے باہر آکر فرمایا مجھے یاد آگیا کہ تھوڑا سا سونا گھر میں پڑا رہ گیا ہے میں نے ناپسند کیا کہ وہ میرے پاس پڑا رہے اس لئے میں نے جاکر حکم دیا کہ اسے تقسیم کر دیا جائے

(صحیح بخاری کتاب الاذان باب من صلّی بالناس)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان کی تمام روحانی خوبصورتی تقویٰ کی تمام باریک راہوں پر قدم مارنا ہے تقویٰ کی باریک راہیں روحانی خوبصورتی کے لطیف نقوش اور خوشنما خط و خال ہیں۔ اور ظاہر ہے کہ خدا تعالیٰ کی امانتوں اور ایمانی عہدوں کی حتی الوسع رعایت کرنا اور سر سے پیر تک جتنے قویٰ اور اعضاء ہیں جن میں ظاہری طور پر آنکھیں اور کان اور ہاتھ اور پیر اور دوسرے اعضاء ہیں اور باطنی طور پر دل اور دوسری قوتیں اور اخلاق ہیں۔ ان کو جہاں تک طاقت ہو ٹھیک ٹھیک محل ضرورت پر استعمال کرنا اور ناجائز مواضع سے روکنا اور ان کے پوشیدہ حملوں سے متنبہ رہنا اور اسی کے مقابل پر حقوق العباد کا بھی لحاظ رکھنا یہ وہ طریق ہے کہ انسان کی تمام روحانی خوبصورتی اس سے وابستہ ہے اور خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں تقویٰ کو لباس کے نام سے موسوم کیا ہے۔ چنانچہ لباس التقویٰ قرآن شریف کا لفظ ہے۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ روحانی خوبصورتی اور روحانی زینت تقویٰ سے ہی پیدا ہوتی ہے اور تقویٰ یہ ہے کہ انسان خدا کی تمام امانتوں اور ایمانی عہد اور ایسا ہی مخلوق کے تمام امانتوں اور عہد کی حتی الوسع رعایت رکھے۔ یعنی ان کے دقیق در دقیق پہلوؤں پر تابہ مقدور کاربند ہو جائے۔"

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص 51-52)

تقویٰ عظیم الشان نعمت اور فضل ہے

(حضرت خلیفۃ المسیح الاول)

تقویٰ عظیم الشان نعمت اور فضل ہے جسے ملے۔ انسان اپنی ضروریات زندگی میں کیسا مضطرب اور بے قرار ہوتا ہے خصوصاً رزق کے معاملہ میں لیکن متقی ایسی جگہ سے رزق پاتا ہے کہ کسی کو تو کیا معلوم ہوتا ہے خود اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتا۔ (-) انسان بسا اوقات بہت قسم کی تنگیوں میں مبتلا ہوتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ متقی کو ہر تنگی سے نجات دیتا ہے جیسے فرمایا (-) انسان کی سعادت اور نجات کا انحصار علوم الٰہیہ پر ہے کیونکہ جب تک کتاب اللہ کا علم ہی نہ ہو وہ نیکی اور بدی اور احکام رب العالمین سے آگاہی اور اطلاع کیونکر پا سکتا ہے مگر تقویٰ ایک ایسی کلید ہے کہ کتاب اللہ کے علوم کے دروازے اسی سے کھلتے ہیں اور خود اللہ تعالیٰ متقی کا معلم ہو جاتا ہے (-) انسان اپنے دشمنوں سے کس قدر حیران ہوتا اور ان سے گھبراتا ہے لیکن متقی کو کیا خوف۔ اس کے دشمن ہلاک ہو جاتے ہیں۔

(-) اللہ تعالیٰ سے دوری اور بعد ساری نامرادیوں اور ناکامیوں کی اصل ہے مگر متقی کے ساتھ اللہ تعالیٰ ہوتا ہے (-) تقویٰ ایسی چیز ہے جو انسان کو اپنے مولیٰ کا محبوب بناتی ہے (-) تقویٰ کے باعث اللہ تعالیٰ متقی کے لئے متکفل ہو جاتا ہے اور اس سے ولایت ملتی ہے (-) پھر تقویٰ ایسی چیز ہے کہ دعاؤں کو قبولیت کے لائق بنا دیتا ہے۔ (-) بلکہ اس کے ہر فعل میں قبولیت ہوتی ہے۔

غرض تقویٰ جیسی چیز کی طرف توجہ دلائی ہے اور تقویٰ نام ہے اعتقادات صحیحہ۔ اقوالِ صادقہ۔ اعمالِ صالحہ۔ علومِ حقہ۔ اخلاقِ فاضلہ۔ ہمتِ بلند۔ شجاعت و استقلال۔ عفت۔ حلم۔ قناعت۔ صبر کا۔ حسنِ ظن باللہ۔ تواضع۔ صادقوں کے ساتھ ہونے کا۔

پس تقویٰ اپنے رب کا اختیار کرو۔

(حقائق الفرقان جلد دوم ص 3)

تقویٰ کے حصول کا یہ ذریعہ ہے کہ انسان اپنے عقائد اور اعمال کا محاسبہ کرے اور اس امر کو ہمیشہ مدنظر رکھے (یقیناً اللہ تعالیٰ تم پر نگران ہے) جب تم یہ یاد رکھو گے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے حال کا نگران ہے تو ہر قسم کی بے حیائی اور بدکاری کی راہ سے جو تقویٰ سے دور پھینک دیتی ہے بچ سکو گے۔ دیکھو کسی عظیم الشان انسان

باقی صفحہ 2 پر

مجلس افتاء کے اراکین کی تجدید

آئندہ کے لئے تا 30 نبوت 1380ہش / 30 نومبر 2001ء مجلس افتاء کے مندرجہ ذیل اراکین ہوں گے۔

1- محترم مرزا عبدالحق صاحب
2- محترم چوہدری عبدالرحمان صاحب
3- محترم شیخ مظفر احمد صاحب
4- محترم مبشر احمد صاحب کاہلوں
5- محترم سید میر محمود احمد صاحب ناصر
6- محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد
7- محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب
8- محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور
9- محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب
10- محترم سید عبدالحی شاہ صاحب
11- محترم مرزا محمد الدین صاحب ناز
12- محترم ڈاکٹر محمد علی خان صاحب
13- محترم پروفیسر عبدالرشید صاحب غنی
14- محترم چوہدری محمد صدیق صاحب
15- محترم عبدالسمیع خان صاحب
16- محترم ملک جمیل الرحمان صاحب رفیق
17- محترم ظہیر احمد خان صاحب
18- محترم سید مبشر احمد صاحب ایاز

ان کے علاوہ محترم عبدالوہاب بن آدم صاحب (غانا) اس مجلس کے اعزازی رکن ہوں گے۔

اس مجلس کے صدر محترم مرزا عبدالحق صاحب، نائب صدر اول محترم چوہدری عبدالرحمان صاحب، نائب صدر دوم محترم شیخ مظفر احمد صاحب اور سیکرٹری محترم مبشر احمد صاحب کاہلوں ہوں گے۔ اس کے علاوہ مجلس کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ وہ دوسرے ممالک کے صاحب علم احمدیوں کو مجلس کا اعزازی ممبر بنانے کے لئے میرے پاس سفارش کرے۔

والسلام

مرزا طاہر احمد

خلیفۃ المسیح الرابع

2.1.2001

لندن

لجنہ اماء اللہ کینیڈا کا مینا بازار

ایک لاکھ بارہ ہزار تین سو اکیاسی ڈالر جمع ہوئے جو بیت الذکر فنڈ میں دے دیئے گئے

(رپورٹ: طاہرہ ھادی صاحبہ - ٹورانٹو)

بیت الذکر ٹورانٹو کے وسیع و عریض احاطہ میں 18 جون 2000ء کو سال رواں کے مینا بازار کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ تلاوت کے بعد محترمہ امتہ الرفیق طاہرہ صاحبہ، صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا نے مختصر خطاب کیا اور کہا کہ لجنہ اماء اللہ کینیڈا گزشتہ بیس سال سے مینا بازار منعقد کر رہی ہے۔ ان مینا بازار سے جو بھی رقم وصول کی جاتی ہے وہ سب کی سب کینیڈا کے بیت الذکر فنڈ میں دی جاتی رہی ہے۔ لجنہ اماء اللہ کینیڈا کے مینا بازار کو کامیاب بنانے کے لئے سارا سال محنت اور کوشش کی جاتی ہے۔ اجتماعی دعا کے بعد مینا بازار کا آغاز ہوا۔

محترمہ امتہ الرفیق طاہرہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ، محترمہ امتہ الکریم خلیفہ صاحبہ سیکرٹری مینا بازار اور محترمہ عائشہ ملک صاحبہ نے ہر سٹال کا جائزہ لیا اور ہر حلقہ کی سیکرٹری مینا بازار سے دریافت کیا کہ انہوں نے مینا بازار کو کامیاب بنانے کے لئے سارا سال کیا کام کیا۔ کیونکہ لجنہ اپنے حلقوں میں مینا بازار منعقد کرتی ہیں اور آمدنی کو بڑھانے کے لئے سارا سال لجنات کوشش کرتی ہیں۔ بعض اپنے حلقوں میں مینا بازار سے جمع کی ہوئی رقوم سے اپنے وطن جانے والوں کے ذریعہ چیزیں منگوا لیتی ہیں کیونکہ پاکستان میں اچھے، اعلیٰ اور جدید فیشن کے ریڈی میڈ سوٹ سستے داموں مل جاتے ہیں۔ اور جدید طرز کے خوبصورت مصنوعی زیورات بھی سستے مل جاتے ہیں اور جو بہنیں اچھی سلائی کڑھائی کرنا جانتی ہیں وہ سلائی کڑھائی سے جو آمدنی حاصل ہوتی ہے وہ مینا بازار میں دے دیتی ہیں۔

مینا بازار کے مختلف سٹالز

ہر حلقہ کے دو اسٹال تھے۔ ایک دستکاری و مصنوعات کا اور دوسرا کھانے پینے کی اشیاء کا تھا۔ سارا دن بہنیں بچیاں اور بچے خرید و فرخت کرتے رہے اور مزے مزے کی چٹ پٹی چیزوں سے لطف اندوز ہوتے رہے۔ مینا بازار میں دستکاری و مصنوعات اور کھانے پینے کے مقابلہ جات بھی ہوئے۔

مقابلہ جات کا اعلان

محترمہ صدر صاحبہ نے منتظمین کے فیصلہ کے مطابق نتائج کا اعلان کیا اور انعامات تقسیم کئے۔ ناصرات کے لئے تین معیار تھے جن کے مطابق انہوں نے پنسل ہولڈر، میز پوش اور سکارف بنایا۔ ینگ لجنہ کے دو گروپ تھے۔ ایک نے تولیہ کو سجایا اور دوسرے نے سوجی کا حلوہ بنایا۔ لجنہ کے بھی دو گروپ تھے۔ ایک نے باتھ روم کا سیٹ بنایا تو دوسرے نے گڑ کے لذیذ چاول بنائے۔

تقسیم انعامات

اس موقع پر محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ کینیڈا نے کہا کہ کینیڈا میں جب سب سے پہلے مینا بازار منعقد ہوا تھا تو صرف ایک حلقہ تھا اور پہلے مینا بازار کی کل آمدنی ایک ہزار ڈالر تھی اور اس دفعہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک لاکھ بارہ ہزار تین سو اکیاسی ڈالرز (112,381.00) کی آمدنی ہوئی۔

آپ نے سب بہنوں کی کوششوں کو سراہا اور ان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ یہ پہلا موقع ہے کہ دو نئے حلقے مینا بازار میں شامل ہوئے اور ویسٹرن کینیڈا کے حلقوں میں سے لجنہ اماء اللہ سسکاٹون نے حصہ لیا۔ اجتماعی دعا کے بعد خوب چہل پہل، گہما گہمی، خوشیوں اور مسرتوں کے ساتھ سال رواں کا بارونق مینا بازار اختتام پذیر ہوا۔

(الفضل انٹرنیشنل 11/ اگست 2000ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

سوموار 8 جنوری 2001ء

5-05 a.m. تلاوت-خبریں-
5-40 a.m. چلڈرنز کلاس-
6-05 a.m. لقاء مع العرب-
7-10 a.m. زوئن سٹی کانفرنس-
8-15 a.m. اردو کلاس-نمبر 35
9-10 a.m. چائنیز سیکھئے
9-55 a.m. ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات-
11-05 a.m. تلاوت-خبریں-
11-40a.m. چلڈرنز کارنر-
11-55 a.m. درس القرآن
1-20 p.m. لقاء مع العرب-
2-30 p.m. اردو کلاس نمبر 35
3-50 p.m. انڈونیشین سروس-
5-05 p.m. تلاوت-خبریں-
5-40 p.m. نارویجین سیکھئے-
6-10 p.m. فرانسیسی پروگرام-
7-05 p.m. بنگالی سروس-
8-10 p.m. ہومیوپیتھی کلاس-
9-15 p.m. چلڈرنز کلاس-
9-55 p.m. جرمن سروس-
11-05 p.m. تلاوت-
11-15 p.m. اردو کلاس نمبر 36

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل 9 جنوری 2001ء

12-30 a.m. لقاء مع العرب-
1-35 a.m. ترکی پروگرام-
2-05 a.m. روحانی خزائن-
2-25 a.m. فرانسیسی پروگرام-
3-25 a.m. ہومیوپیتھی کلاس-
5-05 a.m. تلاوت-خبریں-
5-40 a.m. چلڈرنز کلاس-
6-15 a.m. لقاء مع العرب-
7-20 a.m. ایم ٹی اے سپورٹس (والی بال فائنل)
8-00 a.m. اردو کلاس نمبر 36
8-50 a.m. نارویجین سیکھئے-
9-40 a.m. دستاویزی پروگرام-
9-55 a.m. فرانسیسی پروگرام-
11-05 a.m. چلڈرنز کلاس-
12-10 p.m. پشتو پروگرام-
1-05 p.m. روحانی خزائن
1-30 p.m. لقاء مع العرب-
2-50 p.m. اردو کلاس نمبر 36
3-50 p.m. انڈونیشین سروس
5-05 p.m. تلاوت-خبریں-
5-40 p.m. فرانسیسی پروگرام-
6-05 p.m. بنگالی ملاقات-
7-05 p.m. بنگالی سروس-
8-05 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس-
9-05 p.m. دستاویزی پروگرام-
9-25 p.m. چلڈرنز کارنر-
9-55 p.m. جرمن سروس-
11-05 p.m. تلاوت-
11-15 p.m. اردو کلاس نمبر 37

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ 10 جنوری 2001ء

12-15 a.m. لقاء مع العرب-
1-25 a.m. ایم ٹی اے ناروے-
2-50 a.m. ہماری کائنات
3-25 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس-
4-30 a.m. فرانسیسی پروگرام-
5-05 a.m. تلاوت-خبریں-
5-40 a.m. چلڈرنز کارنر-
6-00 a.m. لقاء مع العرب-
7-05 a.m. بنگالی ملاقات-
8-10 a.m. اردو کلاس نمبر 37
9-25 a.m. فرانسیسی پروگرام-
9-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 148
11-05 a.m. تلاوت-خبریں-
11-40 a.m. چلڈرنز کارنر-
12-00 p.m. سواحیلی پروگرام-
1-15 p.m. ہماری کائنات-
1-35 p.m. لقاء مع العرب-
2-50 p.m. اردو کلاس نمبر 37
3-55 p.m. انڈونیشین سروس
5-05 p.m. تلاوت-خبریں-
5-35 p.m. اردو اسباق-
6-00 p.m. اطفال سے ملاقات-
7-00 p.m. بنگالی سروس-
8-00 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس-
9-00 p.m. اردو اسباق-
9-35 p.m. چلڈرنز کارنر-
9-55 p.m. جرمن سروس-
11-05 p.m. تلاوت-
11-15 p.m. اردو کلاس نمبر 38

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 1

کے سامنے انسان بدی کے ارتکاب کا حوصلہ نہیں کر سکتا۔ ہر ایک بدی کرنے والا اپنی بدی کو مخفی رکھنا چاہتا ہے پھر جب خدا تعالیٰ کو رقیب اور بصیر مانے گا اور اس پر سچا ایمان لائے گا تو پھر ایسے ارتکاب سے بچ جائے گا۔

(حقائق الفرقان جلد اول ص 4)

تحریک جدید میں ہر فرد جماعت کی شمولیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

○ "یہ تحریک کسی خاص گروہ سے مختص نہیں بلکہ ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ اس میں حصہ لے جو احمدی اس تحریک میں حصہ نہیں لے گا ہم اسے احمدیت میں کمزور سمجھیں گے۔ کیونکہ جس کے دل میں یہ خواہش نہیں کہ (دین حق) کی اشاعت کے لئے کچھ خرچ کرے اس کا احمدیت کا قبول کرنا محض بیکار ہے۔"

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد- مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

مرتبہ: مبشر احمد خالد صاحب

تعارف کتب حضرت مسیح موعود

آئینہ کمالات اسلام

دوسرا نام

اس عظیم کتاب کا دوسرا نام "دافع الوساوس" ہے

صفحات

یہ کتاب روحانی خزائن جلد 5 کے 658 صفحات پر مشتمل ہے۔

سن تالیف واشاعت

یہ کتاب دو حصوں پر مشتمل ہے۔ ایک حصہ اردو میں ہے اور دوسرا حصہ عربی ہے۔ اردو حصہ 1892ء میں تالیف کیا گیا اور عربی حصہ 1893ء کے آغاز میں لکھا گیا۔ اور فروری 1893ء میں یہ عظیم اور ضخیم کتاب شائع ہوئی۔

وجہ تالیف

اردو حصہ کی وجہ تالیف مخالفین کے دین حق پر اعتراضات کی یلغار بنی اور نیز فلسفہ یوروپ سے متاثر رہنماؤں کی دین حق کے عقائد کی وہ غلط تشریحیں اور تفسیریں بنیں جو انہوں نے مخالفین دین حق اور یوروپین فلاسفروں کے اعتراضات کے جوابات دینے کے لئے کیں۔ مثلاً سرسید احمد خان صاحب جو بلاشبہ مسلمانوں کے ایک بہت بڑے سکالر اور ہمدرد لیڈر تھے اور انہوں نے ظاہری تعلیم کے سلسلہ میں مسلمانوں کی بہت بڑی خدمت بھی کی لیکن انہوں نے نہ صرف تاثیر دعا اور معجزات وغیرہ کا انکار کیا بلکہ ملائکہ کے متعلق اپنی تفسیر القرآن میں لکھا:

"جن فرشتوں کا قرآن میں ذکر ہے۔ ان کا کوئی اصلی وجود نہیں ہو سکتا۔ بلکہ خدا کی بے انتہا قدرتوں کے ظہور کو اور ان قویٰ کو جو خدا نے اپنی تمام مخلوق میں مختلف قسم کے پیدا کئے ہیں ملک یا ملائکہ کہا ہے"۔

(تفسیر القرآن جلد 1 ص 33)

وحی نبوت سے متعلق لکھا:

"میں نبوت کو ایک فطری چیز سمجھتا ہوں۔ جو انبیاء میں مقتضائے اپنی فطرت کے مثل دیگر قوائے انسانی کے ہوتی ہے۔ جس انسان میں وہ قوت ہوتی ہے وہ نبی ہوتا ہے"۔

(تفسیر القرآن جلد 1 ص 31)

"وہ خود اپنا کلام نفسی ان ظاہری کانوں سے اس طرح پر سنتا ہے جیسے کوئی دوسرا شخص اس سے کہہ رہا ہے۔ وہ خود اپنے آپ کو ان ظاہری آنکھوں سے اس طرح پر دیکھتا ہے جیسے دوسرا شخص اس کے سامنے کھڑا ہوا ہے"۔

(تفسیر القرآن جلد 1 ص 32)

"ہم بطور تمثیل گو وہ کیسی ہی کم مرتبہ ہو اس کا ثبوت دیتے ہیں۔ ہزاروں شخص ہیں جنہوں نے مجنونوں کی حالت دیکھی ہو گی۔ وہ بغیر بولنے والے کے اپنے کانوں سے آوازیں سنتے ہیں۔ تنہا ہوتے ہیں۔ مگر اپنی آنکھوں سے اپنے پاس کسی کو کھڑا ہوا۔ باتیں کرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ وہ سب انہی کے خیالات ہیں جو سب طرف سے بے خبر ہو کر ایک طرف مصروف اور اس میں مستغرق ہیں۔ اور باتیں سنتے اور باتیں کرتے ہیں۔ پس ایسے دل کو جو فطرت کی رو سے تمام چیزوں سے بے تعلق اور روحانی تربیت پر مصروف اور اس میں مستغرق ہو۔ ایسی واردات کا پیش آنا کچھ بھی خلاف فطرت انسانی نہیں ہے۔ ہاں ان دونوں میں اتنا فرق ہے کہ پہلا مجنون ہے۔ پچھلا پیغمبر گو کہ کافر پچھلے کو بھی مجنون بتاتے تھے۔

(تفسیر القرآن جلد 1 ص 33)

"یہی نقش قلبی دوسرے بولنے والے کی صورت میں دکھائی دیتا ہے۔ کبھی وہی انتقاش قلبی مثل ایک بولنے والی آواز کے انہیں ظاہر کانوں سے سنائی دیتا ہے۔ مگر بجز اپنے آپ کے نہ وہاں کوئی آواز ہے نہ بولنے والا"۔

(تفسیر القرآن جلد 1 ص 33)

وحی و نبوت سے متعلق جو نظریہ سرسید مرحوم کی مذکورہ بالا عبارات سے ظاہر کیا گیا ہے۔ مغربی فلسفہ کی ایجاد ہے جو قرآن مجید اور احادیث نبویہ کی نصوص صریحہ و بینہ کے مخالف ہے۔

ایسے حالات میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے دین حق کا دلکش اور دل آویز خوبصورت چہرہ ظاہر کرنے اور اس کے محاسن و کمالات کو منظر عام پر لانے کے لئے یہ عظیم کتاب تحریر فرمائی تا دنیا کو قرآن کریم کے کمالات معلوم ہوں اور دین حق کی اعلیٰ تعلیم سے انہیں واقفیت حاصل ہو۔

عربی حصہ کی وجہ تالیف

حضرت مسیح موعود نے اس کتاب کا عربی حصہ جو "التبلیغ" کے زیر عنوان تحریر فرمایا یہ آپ کی عربی میں پہلی تصنیف ہے اس سے قبل نہ آپ نے عربی زبان میں کوئی تصنیف فرمائی تھی اور نہ عربی زبان میں کوئی مضمون تحریر فرمایا تھا۔ اس کی تحریک جیسا کہ خود حضرت مسیح موعود نے تحریر فرمایا ہے یوں ہوئی کہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے 11 جنوری 1893ء کو حضرت اقدس سے عرض کیا کہ اس کتاب دافع الوساوس میں ان فقراء اور پیرزادوں کی طرف بھی بطور دعوت و اتمام حجت ایک خط شامل ہونا چاہئے تھا۔ جو بدعات میں دن رات غرق اور اس سلسلہ سے جس کو خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے قائم کیا ہے بے خبر ہیں۔ حضور کو مولوی صاحب کی یہ تجویز پسند آئی۔ چنانچہ اس تجویز کے نتیجہ میں آپ نے یہ خط بزبان عربی نہایت فصیح و بلیغ مقفیٰ اور مسجع عبارت میں لکھا۔ جو بجائے خود آپ کی صداقت کا ایک زندہ نشان ہے۔

خلاصہ مضامین

اس کتاب میں آپ نے حقیقت دین حق اور وحی و نبوت اور ملائکہ کے وجود اور انکے کاموں پر تفصیلی بحث کی ہے اور پھر اس بحث کے دوران ان شبہات اور وساوس کا بھی جواب دیا ہے جو موجودہ فلسفہ کی رو سے ان مسائل پر کئے جاتے تھے اور آپ نے آنحضرت ﷺ کا سید الاولین والآخرین اور افضل الانبیاء ہونا ثابت کیا۔ اور ان مسلم لیڈروں کو جو فلسفہ یورپ سے مرعوب تھے اور ایسا مدافعانہ رویہ اختیار کر رہے تھے جیسے کوئی دشمن کے غلبہ اور اس کے رعب سے مرعوب ہو کر اور اپنے آپ کو عاجز و درماندہ پا کر مصالحت کا خواہاں ہوتا ہے دعوت دی کہ میں ان شبہات کا ازالہ کر سکتا ہوں لہذا وہ میری طرف رجوع کریں۔

خلاصہ مضامین

اس کتاب کا عربی حصہ جو کے عنوان سے موسوم کیا گیا ہے یہ درحقیقت ایک خط ہے جس میں پنجاب ہندوستان ممالک عرب و فارس۔ روم و مصر۔ ایران۔ ترکستان کے پیرزادوں اور سجادہ نشینوں۔ زاہدوں۔ صوفیوں اور خانقاہوں کے گوشہ گزینوں کو مخاطب کر کے لکھا گیا ہے۔

1۔ اس خط کے ص 364 تا 497 آپ نے اپنی صداقت پر مبنی عقلی و نقلی دلائل پیش فرمائے ہیں۔

2۔ اپنے بعض سوانح اور اللہ تعالیٰ کے احسانات کا تذکرہ فرمایا ہے۔ ص 498 تا 516

3۔ دولت برطانیہ اور قیصرہ ہند کا ذکر فرمایا ہے۔ ص 517 تا 540

4۔ الخاتمہ کے عنوان سے اپنے خاص حالات اور اپنے آباء اور بعض دینی بھائیوں کے حالات تحریر فرمائے ہیں۔ ص 517 تا 590

5۔ فصیح و بلیغ عربی زبان میں دو قصائد تحریر فرمائے ہیں۔ ص 590 تا 596

دیگر اہم مضامین

اس کتاب میں حضرت مسیح موعود نے جن اہم علمی نوعیت کے اعتراضات کے جوابات دیے ہیں ان میں سے بعض اہم اعتراضات حسب ذیل ہیں:۔

1۔ اس اعتراض کا جواب کہ اگر آسمان لطیف مادہ ہے تو قرآن میں اس کے پھٹنے اور اس میں شگاف ہونے کے کیا معنی ہیں؟ (ص 149-155)

2۔ اس اعتراض کا جواب کہ خدا نے سات آسمان کیوں بنائے ہیں؟ (ص 155-157)

3۔ چھ دن میں زمین و آسمان کو پیدا کرنا صنعت پر دلالت کرتا ہے۔ آیت قرآنی کے مخالف ہے۔ (ص 160-171)

4۔ خدا تعالیٰ نے چھ دنوں میں زمین و آسمان کو کیوں پیدا کیا؟ (ص 172-211)

5۔ اجتہادی غلطی کی حکمت (ص 114)

6۔ اس اعتراض کا جواب کہ جس حالت میں روح القدس انسان کو بدیوں سے روکنے کے لئے مقرر ہے تو پھر اس سے گناہ کیوں سرزد ہوتا ہے اور انسان کفر اور فسق و فجور میں کیوں مبتلا ہوتا ہے؟ (ص 80 تا 81)

7۔ اس اعتراض کا جواب کہ خدا تعالیٰ نے دانستہ انسان کے پیچھے شیطان کو لگا رکھا ہے۔ گویا اس کو آپ ہی خلق اللہ کو گمراہ کرنا منظور ہے۔ (ص 82 تا 85)

8۔ خدا تعالیٰ کو فرشتوں سے کام لینے کی کیا حاجت ہے۔ کیا اسکی بادشاہی بھی انسانی سلطنتوں کی طرح عملہ اور فوج کی محتاج ہے۔ (ص 85-88)

9۔ خدا تعالیٰ نے غیر اللہ کی قسم کیوں کھائی ہے؟ حالانکہ آپ ہی فرماتا ہے کہ بجز اس کے

کسی دوسرے کی قسم نہ کھائی جائے۔

(ص 94ح)

10۔اس اعتراض کا جواب کہ حال کی طبی تحقیقات کی رو سے قرآن میں بیان فرمودہ رحم عورت میں بچہ بننے کی طرز ثابت نہیں ہوتی۔

(ص187۔198)

11۔نور افشاں کے اس اعتراض کا جواب کہ اگر محمدی بیگم کا رشتہ الہام الٰہی کے ماتحت مانگا گیا تو اسے خط میں پوشیدہ رکھنے کی کیوں تاکید کی؟

(ص287۔288)

12۔اگر ملائکہ فی الحقیقت موجود ہیں تو کیوں نظر نہیں آتے اور کیوں انکی کسی مدد کا ہمیں احساس نہیں ہوتا۔ ہر ایک چیز اپنی فطری طاقت سے کام کررہی ہے۔ کبھی ہم حیوانی .نباتاتی اور جمادی افعال کو اپنے ارادہ کے بھی تابع کر لیتے ہیں۔ یعنی اپنی تدبیروں کے موافق اپنے کام کرا سکتے ہیں۔

(ص177۔178)

13۔صوفیاء کے اس اعتراض کا جواب کہ آپ کو کسی شیخ کی بیعت کا شرف حاصل نہیں۔

(ص409)

14۔براہین احمدیہ کی فروخت میں دس ہزار روپیہ لوگوں سے لے کر خورد برد کرنے کے الزام کا جواب۔

(ص306)

15۔اس اعتراض کا جواب کہ جس حالت میں روح القدس صرف ان مقربوں کو ملتا ہے جو بقا اور لقا کے مرتبہ تک پہنچتے ہیں۔ تو پھر روح القدس ہر ایک کا نگہبان کیونکر ہو سکتا ہے۔

(ص77ح80)

آئینہ کمالات اسلام کی عنداللہ قبولیت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"اس کتاب کی تحریر کے وقت دو دفعہ (-) زیارت مجھ کو ہوئی۔ اور آپ نے اس کتاب کی تالیف پر بہت مسرت ظاہر کی۔ اور ایک رات یہ بھی دیکھا کہ ایک فرشتہ بلند آواز سے لوگوں کے دلوں کو اس کی طرف بلاتا ہے اور کہتا ہے۔

"ھٰذا کتاب مبارک فقوموا للاجلال والاکرام"

یعنی یہ کتاب مبارک ہے اس کی تعظیم کے لئے کھڑے ہو جاؤ"

(ص652)

حضرت مسیح موعود اپنی تالیفات "سرمہ چشم آریہ" "فتح اسلام" "توضیح مرام" اور "ازالہ اوہام" کا ذکر کرکے فرماتے ہیں۔

ایک اور کتاب ہے جو میں نے ان دنوں تالیف کی ہے۔ اور وہ ان سب مذکورہ کتب پر سبقت لے گئی ہے۔ اس کا نام دافع الوساوس ہے۔ اور وہ ان لوگوں کے لئے حد درجہ نافع ہے۔ جو (دین) کا حسن دکھانا اور مخالفوں کا منہ بند کرنا چاہتے ہیں۔"

(ص547)

چند تعلیمی و تربیتی اقتباسات

دین کی حقیقت

"اب واضح ہو کہ لغت عرب میں (دین) اس کو کہتے ہیں کہ بطور پیشگی ایک چیز کا مول دیا جائے اور یا یہ کہ کسی کو اپنا کام سونپیں اور یا یہ کہ صلح کے طالب ہوں اور یا یہ کہ کسی امر یا خصومت کو چھوڑ دیں۔ اور اصطلاحی معنے (دین) کے وہ ہیں۔ جو اس آیت کریمہ میں اس کی طرف اشارہ ہے ۔ یعنی یہ کہ (-) (فرمانبردار) وہ ہے جو خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے تمام وجود کو سونپ دیوے یعنی اپنے وجود کو اللہ تعالیٰ کے لئے اور اس کے ارادوں کی پیروی کے لئے اور اس کی خوشنودی کے حاصل کرنے کے لئے وقف کر دیوے اور پھر نیک کاموں پر خدا تعالیٰ کے لئے قائم ہو جائے اور اپنے وجود کی تمام عملی طاقتیں اس کی راہ میں لگا دیوے مطلب یہ ہے کہ اعتقادی اور عملی طور پر محض خدا تعالیٰ کا ہو جاوے۔ اعتقادی طور پر اس طرح سے کہ اپنے تمام وجود کو درحقیقت ایک ایسی چیز سمجھ لے جو خدا تعالیٰ کی شناخت اور اس کی اطاعت اور اس کے عشق و محبت اور اس کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے بنائی گئی ہے۔ اور عملی طور پر اس طرح سے کہ خالصاً للہ حقیقی نیکیاں جو ہر ایک قوت سے متعلق اور ہر یک خداداد توفیق سے وابستہ ہیں۔ بجا لاوے مگر ایسے ذوق و شوق و حضور سے کہ گویا وہ اپنی فرمانبرداری کے آئینہ میں اپنے معبود حقیقی کے چہرہ کو دیکھ رہا ہے۔ پھر بقیہ ترجمہ آیت کا یہ ہے۔ کہ جس کی اعتقادی و عملی صفائی ایسی محبت ذاتی پر مبنی ہو اور ایسے طبعی جوش سے اعمال حسنہ اس سے صادر ہوں وہی ہے جو عنداللہ مستحق اجر ہے اور ایسے لوگوں پر نہ کچھ خوف ہے اور نہ وہ کچھ غم رکھتے ہیں۔ یعنی ایسے لوگوں کے لئے نجات نقد موجود ہے۔ کیونکہ جب انسان کو اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات پر ایمان لاکر اس سے موافقت تامہ ہو گئی اور ارادہ اس کا خدا تعالیٰ کے ارادہ سے ہمرنگ ہو گیا اور تمام لذت اس کی فرمانبرداری میں ٹھہر گئی اور جمیع اعمال صالحہ نہ مشقت کی راہ سے بلکہ تلذذ اور احتظاظ کی کشش سے صادر ہونے لگے تو یہی وہ کیفیت ہے جس کو فلاح اور نجات اور رستگاری سے موسوم کرنا چاہئے اور عالم آخرت میں جو کچھ نجات کے متعلق مشہود و محسوس ہو گا وہ درحقیقت اسی کیفیت راسخہ کے اظلال و آثار ہیں جو اس جہان میں جسمانی طور پر ظاہر ہو جائیں گے مطلب یہ ہے کہ بہشتی زندگی اسی جہان سے شروع ہو جاتی ہے۔ اور جہنمی عذاب کی جڑھ بھی اسی جہان کی گندی اور کورانہ زیست ہے"۔

(ص57۔59)

کلام الٰہی اس کی صفات کا آئینہ ہوتا ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

جو کتاب خدا کا کلام کہلاتی ہے اس کے لئے یہ ضروری بات ہے کہ خدا کے انوار اس میں ظاہر ہوں یعنی جیسے خدائے تعالیٰ عالم الغیب اور قادر مطلق بے مثل و بے ہمتا ہے ویسا ہی لازم ہے کہ اس کا کلام جو اس کی صفات کاملہ کا آئینہ ہے صفات مذکورہ کو اپنی صورت حالی میں ثابت کرتا ہو ظاہر ہے کہ خدا کے کلام سے یہی علت غائی ہے کہ تا اس کے ذریعہ سے کامل طور پر خدا کی ذات اور صفات کا علم حاصل ہو اور تا انسان وجوہات قیاسی سے ترقی کرکے عین الیقین بلکہ حق الیقین کے درجہ تک پہنچ جائے اور ظاہر ہے کہ یہ مرتبہ علمی تب ہی حاصل ہو سکتا ہے کہ جب خدا کا کلام طالب حقیقت کو صرف عقل کے حوالہ نہ کرے بلکہ اپنی ذاتی تجلیات سے ہر یک عقیدہ کو کھول دے مثلاً بہت سی پیشگوئیاں اور اخبار غیبیہ بیان کرکے اور پھر ان کا پورا ہونا دکھلا کر صفت عالم الغیبی کی جو خدائے تعالیٰ میں پائی جاتی ہے طالب حق پر ثابت کرے علیٰ ہذا القیاس اپنے تابعین کو پوری پوری مدد کا وعدہ دے کر اور پھر ان وعدوں کو پورا کرکے اپنا قادر اور صادق اور ناصر ہونا بہ پایہ ثبوت پہنچاوے۔

(براہین احمدیہ برچہار حصص۔ روحانی خزائن جلد1 ص528۔527 حاشیہ در حاشیہ نمبر3)

قرآن خدا نما ہے خدا کا کلام ہے
بے اس کے معرفت کا چمن ناتمام ہے

(درثمین)

صفات کے نمونے

ہم بعض جگہ قرآن شریف میں اس بات کی طرف بھی اشارہ پاتے ہیں کہ جس قدر اس عالم میں مختلف چیزیں نظام عالم کا قائم رکھنے کے لئے کام کر رہی ہیں۔ وہ درحقیقت خدا تعالیٰ کے اسماء اور صفات کے نمونے ہیں۔ جو مجازی رنگ میں ظاہر ہو رہی ہیں۔ گویا اجرام فلکی اور عناصر ارضی ایک کتاب کے اوراق ہیں جن سے ہمیں خدا تعالیٰ کی صفات کے بارے میں معرفت کا سبق ملتا ہے اور عادت اللہ کا پتہ لگتا ہے۔

(نسیم دعوت روحانی خزائن جلد19 ص420)

وقف زندگی

"خدا تعالیٰ کی راہ میں زندگی کا وقف کرنا جو حقیقت (دین) ہے۔ دو قسم پر ہے۔ ایک یہ کہ خدا تعالیٰ کو ہی اپنا معبود اور مقصود اور محبوب ٹھہرایا جاوے اور اس کی عبادت اور محبت اور خوف اور رجا میں کوئی دوسرا شریک باقی نہ رہے۔ اور اس کی تقدیس اور تسبیح اور عبادت اور تمام عبودیت کے آداب اور احکام اور امر اور حدود اور آسمانی قضاء و قدر کے امور بدل وجان قبول کئے جائیں۔ اور نہایت نیستی اور تذلل سے ان سب حکموں اور حدوں اور قانونوں اور تقدیروں کو بارادت تامہ سر پر اٹھا لیا جاوے اور نیز وہ تمام پاک صداقتیں اور پاک معارف جو اس کی وسیع قدرتوں کی معرفت کا ذریعہ اور اس کی ملکوت اور سلطنت کے علو مرتبہ کو معلوم کرنے کے لئے ایک واسطہ اور اس کے آلاء اور نعماء کے پہچاننے کے لئے ایک قوی رہبر ہیں۔ بخوبی معلوم کر لی جائیں۔ دوسری قسم اللہ تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کرنے کی یہ ہے کہ اس کے بندوں کی خدمت اور ہمدردی اور چارہ جوئی اور بار برداری اور سچی غمخواری میں اپنی زندگی وقف کر دی جاوے دوسروں کو آرام پہنچانے کے لئے دکھ اٹھاویں اور دوسروں کی راحت کے لئے اپنے پر رنج گوارا کر لیں"۔

(ص60)

افتراء علی اللہ

"یقیناً سمجھو کہ اگر یہ کام انسان کا ہوتا تو بہتیرے اس کے نابود کرنے والے پیدا ہو جاتے اور نیز یہ اس اپنی عمر تک بھی ہرگز نہ پہنچتا جو بارہ برس کی مدت اور بلوغ کی عمر ہے۔ کیا تمہاری نظر میں کبھی کوئی ایسا مفتری گزرا ہے۔ کہ جس نے خدا تعالیٰ پر ایسا افتراء کرکے کہ وہ مجھ سے ہم کلام ہے۔ پھر اس مدت مدید کے سلامتی کو پالیا ہو......

سو بھائیو نفسانیت سے باز آؤ۔ اور جو باتیں خدا تعالیٰ کے علم سے خاص ہیں ان میں حد سے بڑھ کر ضد مت کرو اور عادت کے سلسلہ کو توڑ کر اور ایک نئے انسان بن کر تقویٰ کی راہوں میں قدم رکھو تا تم پر رحم ہو۔ اور خدا تعالیٰ تمہارے گناہوں کو بخشدے سو ڈرو اور باز آجاؤ۔ کیا تم میں ایک بھی رشید نہیں"۔

(ص54۔55)

ایک عظیم دعا

میں اس بیمار دار کی طرح جو اپنے عزیز بیمار کے غم میں مبتلا ہوتا ہے اس ناشناس قوم کے لئے سخت اندوہ گین ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اے قادر ذوالجلال خدا۔ اے ہادی اور رہنما ان لوگوں کی آنکھیں کھول اور آپ ان کو بصیرت بخش اور آپ ان کے دلوں کو سچائی اور راستی کا الہام بخش اور یقین رکھتا ہوں کہ میری دعائیں خطا نہیں جائیں گی۔ کیونکہ میں اس کی طرف سے ہوں۔ اور اس کی طرف سے بلاتا ہوں۔ یہ سچ ہے کہ اگر میں اس کی طرف سے نہیں ہوں۔ اور ایک مفتری ہوں تو وہ بڑے عذاب سے مجھ کو ہلاک کرے گا۔ کیونکہ وہ مفتری کو کبھی وہ عزت نہیں دیتا کہ جو صادق کو دی جاتی ہے"۔

(ص324)

مکرم عبدالسمیع نون صاحب

دیوانگی - فرزانگی

ابن مریم ہوا کرے کوئی
میرے دکھ کی دوا کرے کوئی

یہ تو ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ فرزانوں نے محفل کو بے کیف بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ اور رونق صحرا ہمیشہ ایک دیوانے پر ہی موقوف ہوتی ہے۔ اسے ماہ و سال تو یاد نہیں۔ خلافت ثانیہ کے آخری چند سالوں کا ذکر ہے۔ کہ اس "دیوانے" کا محبوب بیمار تھا۔ اس لئے دیوانے کی یہ تڑپ کہ وہ اس حسین اور نورانی چہرے کی زیارت کر سکے۔ کسی طرح پوری نہیں ہو سکتی تھی۔ اور اگر کہیں دوسرے تیسرے مہینے وہ اپنے معشوق کی ایک جھلک دیکھ بھی پاتا۔ تو اس سے اس کے سینہ میں فراق اور مہجوری کی آگ کب ٹھنڈی ہو سکتی تھی۔

وہ زمانہ بھی اس پر گزرا تھا۔ جب ہر جمعہ کے روز اس کا محبوب اسے دین و دنیا کی حکمتوں کے راز بتاتا تھا۔ اس کے لئے وہ ایک ایک ساعت گن گن کر گزارتا۔ اور جمعہ کا دن اس کے لئے عید کی خوشیوں سے کسی صورت کم نہیں ہوتا تھا۔ اس بیچارے کا اس میں قصور بھی نہیں تھا۔ کہ اس نے 1944ء سے 1947ء تک تو قرب کی یہ انمول دولتیں خوب جی بھر کر لوٹی تھیں۔ ہر شام "بیت" مبارک کی چھت پر اس کا "چاند" ستاروں کے جلو میں ضوفشاں ہوتا۔ مگر عشق و مستی میں 24 گھنٹے کی علیحدگی بھی اس کے لئے جان گسل بن جاتی تھی۔ اس محفل میں ایک شام ادھر سے قوت جاذبہ نے اتنے زور سے کمند پھینکی ادھر یہ پہلے ہی اپنے محبوب سے چند گزوں کی دوری کو برداشت نہیں کر رہا تھا۔ چنانچہ بغیر کسی سے اجازت ملنے کا انتظار کئے لپک کر اپنے پیارے کے قدموں میں جا بیٹھا۔ اور اناڑی ہاتھوں سے پاؤں دبانے لگا۔ اس پر مجلس برخواست ہونے پر اعتراض بھی ہوا شاید اس زمانے میں تعلیم الاسلام کالج کے پرنسپل صاحب نے اس کی وارفتگی کو بھانپ لیا تھا۔ اس لئے سرزنش تو نہ کی۔ اتنا ہی استفسار کیا۔ کہ تمہیں پاؤں دبانے کی کچھ مشق بھی ہے؟

اس کا جواب نفی میں تھا۔ مگر دیوانے سے تو ایسی حرکت ہی سرزد ہوگی۔ جو عقل و دانش سے باہر ہو۔ جناب پرنسپل کی نگاہ بھی تیز بہت تیز ظاہری کارکردگی سے بڑھ کر اس کے دل کی حالت پر پہنچی اور وہ پاگئے۔ کہ اسے منع کرنے سے اس کا دل ریزہ ریزہ ہو جائے گا۔ آپ خاموش ہے۔ اور اسے گویا اس محبوب الٰہی کے قرب میں ہمیشہ بیٹھنے کا پروانہ عطا ہو گیا۔ وہ اپنے نصیبے پر خوشی سے جھومنے لگا۔ اور پھر اپنے ہاتھ دوستوں کو دکھاتا جس میں سے "عطر سے ممسوح" جسم کو چھونے سے اس کے ہاتھوں سے بھی خوشبو پھوٹتی رہی اب اس کی دیوانگی اور وارفتگی جمع ہو گئی تھی۔ اور کہیں سے خوشبو آئے وہ 52 صفات والے وجود کی محبتوں کو یاد کر کے بیخود ہو جاتا۔ جس کی محفل سے اٹھے اب 52 سال ہو گئے ہیں۔

مہ و سال کے گزرنے کے بعد اس کے محبوب کے یہ ہر روز کے جلوے نہ رہے۔ اب تو بیماری کے باعث وہ دیوانہ اپنے محبوب کی زیارت سے محروم ہو گیا۔ اور اس کی شیریں آواز کو سننے کے لئے بیتاب ہو گیا۔ جس نے اس کی قلب و روح کی تجلیوں کو سیدھا کیا تھا۔ اسے پتہ چلا کہ لب دریا سے اپنے مسکن دو میل کی مسافت پر ایک ڈیرہ ہے۔ جہاں ہوا خوری کے لئے روزانہ موٹر میں وہ چاند اترتا ہے۔ مگر اسے تنبیہ کر دی گئی کہ وہاں تک آنے کی اجازت نہیں مل سکتی مگر دیوانگی کوئی نہ کوئی راہ نکال لیتی ہے۔ اس نے پرائیویٹ سیکرٹری صاحب سے انکسار بلکہ لجاجت کے ساتھ گزارش کی کہ وہ پختہ سڑک سرگودھا سے ڈیرہ احمد نگر پر جانیوالے موڑ پر چپ چاپ کھڑا رہے گا وہ کوئی حرکت نہ کرے گا۔ اگر اس کی نگاہ رخ انور پر پڑ گئی تو اس کی قسمت کے الجھے ہوئے تار سیدھے ہو جائینگے۔ اور ایک بے نوا کی حسرت پوری کرنیکی اجازت دیدیں۔ تو اللہ تعالیٰ سے اجر پائیں گے۔ اس کی خوش بختی کہ اس کی اجازت اسے مل گئی۔

پھر تو وہ روزانہ وقت کا اندازہ کر کے سرگودھا سے بس پر سوار ہوتا۔ وقت سے پہلے مقررہ مقام پر اتر کر وہاں لب سڑک بیٹھ جاتا۔ گزرنے والے حیران ہوتے کہ یہ کوئی پاگل ہے ہر روز اس وقت اسی جگہ پر بیٹھا رہتا ہے۔ جہاں سے بے تحاشا ٹریفک گزرتی رہتی ہے۔ اور یہ گم سم بیٹھا گرد پھانکتا رہتا ہے اسے فرزانگی کے لفظ سے تو اسی روز سے چڑ ہو گئی تھی۔ جب اس کے آقا نے سر مجلس فرما دیا تھا۔ کہ ع

فرزانوں نے دنیا کے شہروں کو اجاڑا ہے

محبوب کی سواری نظر آتی تو ذرا راستے سے ہٹ کر مجسم عقیدت بنا کھڑا ہو جاتا نہ زبان سے کچھ کہتا نہ ہاتھ سے تعظیم بجا لانے کا اشارہ ہی کرتا۔ یہ اسے منع کر دیا گیا تھا۔ یوں بھی یہ سواری اس شہنشاہ کی تھی۔ جو بقول ڈاکٹر پروازی صاحب ؎

ایسا جلال کس کو ہوا ہے کبھی نصیب
یہ دبدبہ کہاں ہے کسی بادشاہ میں

قریباً 25,20 منٹ اور کبھی اس سے زیادہ ڈیرے پر یہ قافلہ رکتا۔ اور پھر یہ "پاگل" موڑ کی دوسری طرف سرک کر کھڑا ہو جاتا۔ یہ پہلو اس لئے بدلتا رہتا تھا۔ کہ اسے معلوم تھا۔ کہ اس کا مطلوب موٹر کی عقبی نشست پر بائیں کھڑکی کے ساتھ بیٹھنے کا عادی ہے اسے وہ "ناقہ" بھی پیاری لگتی تھی اور وہ ستارے بھی پیارے تھے جو اس کے چاند کے گرد ہالہ بنائے رہتے تھے۔

اس کی ایک ہی تمنا تھی۔ اور ایک ہی خواہش کہ اس کی نگاہ اس کے آقا کے نوروں سے منور چہرے پر پڑے۔ اور اگر کبھی اس کی قسمت یاوری کرتی تو اس کے محبوب آقا کی نگہ صد ناز اس پر بھی پڑ جاتی۔ تو یہ خوشی سے جھوم جاتا۔ اور سمجھتا تھا کہ کسی کی جوتیوں کی خاک ثریا پر پہنچ گئی ہے۔

داماں نگہ تنگ و گل حسن تو بسیار

جب تک وہ چاند تاروں بھری سواری نظروں میں رہتی۔ وہ ٹک ٹک اسے دیکھتا رہتا۔ جب نظروں سے اوجھل ہو جاتی۔ تو یہ بوجھل دل کو لیکر اپنی قسمت پر نازاں اور فرحاں کسی بس میں سوار ہو کر واپس اپنے گھر پہنچ جاتا۔ مگر حالت یہی ہوتی کہ۔ ؎

تیرا ملنا خوشی کی بات سہی
تجھ سے مل کر اداس رہتا ہوں

یہ ہر روز کا اس کا معمول تھا۔ اور کتنا عرصہ جاری رہا۔ اب یہ اسکے ذہن سے گردش زمانہ نے محو کر دیا ہے۔ ؏

تیرے ہجر کی تھیں نشانیاں جو سنبھال کر میں نہ رکھ سکا

اسے 35۔36 سال کا عرصہ ہو گیا ہے۔ اس کا وہاں سے اکثر گزر ہوتا ہے۔ تو وہ سہانی یادیں اس کے دل کو زخم لگاتی ہیں۔ بعض دفعہ وہاں رک کر فضاؤں میں دیوانہ وار گھورتا رہتا ہمیشہ آنکھیں اس نظارے کو ڈھونڈتی ہیں۔ اور بے اختیار وہ مجروح دل والا ایک اور "مجروح" ہی کا شعر گنگنانے لگتا ہے۔ ؎

وہ شہ خوباں کدھر ہے پھر چلیں اس کے حضور
زندگی کو دل کہیں اور دل کو نذرانہ کہیں
تشنگی ہی تشنگی ہے کس کو کہئے میکدہ
لب ہی لب ہم نے تو دیکھے کس کو پیمانہ کہیں

عام طور پر دیوانگی اور شاعری کی حدود ملتی ہیں۔ مگر اس دیوانے کو یہ اعتراف ہے کہ اس کو شعر کا ملکہ عطا نہیں ہوا۔ اس سلسلہ میں وہ ادھار سدھار پر گزارہ کر رہا ہے۔ آج بھی حالت زار کے اظہار کے لئے پھر اسے دست سوال دراز کرنا پڑا چنانچہ وہ اپنے محبوب و مطلوب کو اسی طرح اور اسی زبان میں مخاطب کرتا ہے جس طرح اس صدی کے بہت بڑے صوفی مگر یادیار میں مست الست مہجوری کے درد و الم سے چور چور محب صادق یعنی ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب نے اسی مقدس خاندان کے بانی کے ہجر میں سلگتے ہوئے اشعار میں لکھا تھا۔ ایسے اشعار جن کا حرف حرف مخمور اور لفظ لفظ عشق و بیخودی میں ڈوبا ہوا ہے کہ آج اس کے نامدار محبوب کو رخصت ہوئے بھی تقریباً ایک تہائی صدی گزر گئی ہے۔

صدی گزری ہے فرقت میں تمہائی
بھلا اتنی بھی کیا لمبی جدائی
مرے آقا مری اک عرض سن لو
نہیں رکتی ہے منہ پر بات آئی
ہوئے بدنام الفت میں تمہاری
رکھایا نام اپنا "میرزائی"
یہی بدلہ تھا کیا مہر و وفا کا
کہ اتنی ہو گئی بے اعتنائی
وہ صورت دیکھتے تھے جس کو ہر روز
کچھ ایسی آپ نے ہم سے چھپائی
کہ آنا خواب تک میں بھی قسم ہے
نہ تھی گویا کبھی بھی آشنائی

آخر وہ وقت بھی آگیا یہ 1965ء کی ایک ظلمتوں بھری رات تھی۔ چاند آسمان پر روشن تھا۔ مگر اس کا چاند ڈوب چکا تھا۔ یہ رات بھر کف افسوس ملتا رہا۔ اس کا آنگن سونا ہو گیا۔ ہر بام اداس ہر دریچہ بے چاند اور ہر گلی بے صدا ہو گئی تھی۔ اس کی جھولی جو لعل یمن سے چھلکتی رہتی تھی۔ اب خالی ہو گئی تھی۔ ؎

ساقی ترے کرم پہ مجھے ناز تھا بہت
ناکام جا رہا ہوں مقدر کی بات ہے

ادھر چاند ڈوبا ہے تو پھر ادھر سے ایک اور چاند طلوع ہوا۔ آخر خالق و مالک نے اپنی مخلوق کو گھپ اندھیرے میں تو نہیں رکھنا تھا۔ ٹوٹے دلوں کو پھر قرار آگیا۔ عروہ وثقیٰ پر غم نصیبوں کا پھر ہاتھ پڑ گیا۔ دلربائی اور دلداری کے اس کے بھی عجیب طریقے تھے۔

غم الم کے پہاڑ سترہ سالوں میں اس دیوانے پر بھی اور سارے گروہ عاشقان پر ٹوٹے مگر اس

چاند کی چاندنی میں وہ نور تھا۔ اور اس کی نگاہوں میں وہ برکتیں تھیں۔ کہ جس پر نگاہ کرم پڑ گئی اس کے سب اضطراب مسرتوں میں بدل جاتے وہ سوچتا ہے کہ یہ جو صادقوں کے مخالف انہیں ہمیشہ "ساحر" کہتے چلے آئے ہیں۔ تو وہ بھی غلط تو نہیں کہتے تھے۔ اگرچہ وہ تو ازلی جھوٹے ہیں۔ ایک "صادق" خود اعتراف کرتا ہے کہ۔ ؎

"جادو" ہے میری نظروں میں تاثیر ہے میری باتوں میں
میں سب دنیا کا فاتح ہوں ہاتھوں میں مگر تلوار نہیں

آخر ہر چاند بھی تو ڈوب جاتا ہے۔ اور سورج بھی ڈوب جاتا ہے۔ زہے نام اللہ کا یہ کریم ابن کریم ابن کریم بھی اپنے دیوانوں کو سوگوار چھوڑ کر اپنے پیدا کرنے والے کے قدموں میں جا بیٹھا۔

سچ کہا تھا عبید اللہ علیم نے وہ رات بے پناہ تھی اور میں غریب تھا۔ جناب علیم صاحب سے اتنا اختلاف انکی روح سے معذرت کے ساتھ کہ اس بے پناہ رات میں وہ اکیلا ہی "غریب" نہیں تھا جس کو اس افتاد کا سامنا کرنا پڑا۔ بلکہ وہ اپنوں اور غیروں سب سے محبت کرنیوالا ہاں وہی جسے نفرت کسی سے نہیں تھی۔ وہ تو کروڑوں دلوں کی دھڑکن تھا۔ جو اچانک اس وحشتناک خبر سے سکتے میں آ گئے تھے۔ ہمارے دکھوں میں بہت اضافہ ہو چکا تھا۔ اور ہمارے درد لادوا ہوتے جا رہے تھے اور ہر زبان پر تھا کہ۔ ؎

ابن مریم ہوا کرے کوئی
میرے دکھ کی دوا کرے کوئی

عرش کے مالک کو اپنی مخلوق کی حالت زار و نزار پر پھر ترس آ گیا۔ اور اس نے ایک حکیم حاذق ہی کو نازل فرمادیا۔ اس کے پاس سارے نسخے بیاض مسیحا کے تھے۔ جس سے مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب کے باسیوں نے شفا پائی۔ اس دیوانے کی نظریں اس پر جمی ہوئی تھیں۔ وہ بھی اس کا درد آشنا تھا۔ مگر اس کی شومئ قسمت کہ اس نے دور بہت دور جا ڈیرے ڈالے۔ کم نصیب پاگل پھر اس دلدار اور دل ربا کی صحبتوں سے بھی محروم ہو گیا۔ وہ اسے شیشے کے اندر سے اپنا جلوہ دکھاتا ہے۔ اس سے کبھی تو اس کی کچھ پیاس کم ہو جاتی مگر عشق کی آگ اور تیزی سے بھڑک اٹھتی ہے۔ یہ عشق و محبت کی دنیا ہی الگ ہے۔ اور اس کے اصول اور قوانین بھی انوکھے ہوتے ہیں۔ جنہیں عشق کی چاٹ لگی ہو۔ وہی سمجھ سکتے ہیں۔

اللہ اسے تادیر سلامت رکھے۔ اور دیوانے کو بھی مجبوری کا درد صبر سے کاٹنے کی توفیق بخشے۔ جب سے اسے گزشتہ ماہ اگست میں جلوہ جاناں کی ایک جھلک دیکھنی نصیب ہوئی (صد حیف کہ وہ دولت بہت جلد ہی اس سے چھن گئی)

اب پہلے سے بھی بڑھ کر اس کے ماحول میں اداسی چھائی رہتی ہے۔ اس کی صبحیں زرد زرد اور شامیں تھکی تھکی سی محسوس ہوتی ہیں مجبوری کی ناگن نے اسے پھر ڈس لیا ہے اب اس کی ایک ہی تمنا ہے اور ایک ہی آرزو کہ اس پر شکستہ کو اپنے محبوب کا قرب عطا ہو اور وہ بجا طور پر فخر سے کہتا ہے کہ میرا محبوب محبوب خدا ہے ہاں وہی جس کے عشق نے اسے زندہ رہنے کا ظرف اور پندار بخشا اے زمین و آسمان کے مالک تری قدرت کے آگے روک کیا ہے؟ جناب مصلح الدین راجیکی صاحب کا یہ شعر اب اس کی دعا بن گیا ہے۔ ؎

میری نیستی کا عالم تیرے کن کا منتظر ہے
مرے مہرباں دکھا دے فیکون کا نظارہ

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33093 میں Sapri ولد مکرم Rodi پیشہ ریٹائر عمر 74 سال بیعت 1950-7-1 ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2000-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ چاول کا کھیت برقبہ 6400 مربع میٹر واقع Neglasari, Cianjur مالیتی۔/8.000.000 روپے۔ 2۔ باغ برقبہ 5300 مربع میٹر واقع Neglasari, Cianjur مالیتی۔/9.600.000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/17600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/355000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/16.000.000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Sapri جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 E.Saepudin پسر موصی گواہ شد نمبر2 کامل الدین وصیت نمبر 28302۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 33094 میں Nur Barzah S/O Muhyidin پیشہ Labour عمر 56 سال بیعت 58-1-24 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 95-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زمین برقبہ 4800 مربع میٹر واقع Kp. Buniwangi Pelabuhan Ratu Sukabumi(Jabar) اس وقت مجھے مبلغ۔/160.000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Nur Barzah انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 M.Soleh.Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Wawan Hermawan انڈونیشیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 33095 میں Wartam ولد مکرم Kusen Miharjo صاحب پیشہ ریٹائرڈ عمر 58 سال بیعت 1977ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 99-11-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ...... واقع Sigorek,Kumesu Reban انڈونیشیا مالیتی۔/5.000.000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ 5500 مربع میٹر Sigorek,Kumesu Reban مالیتی۔/7.000.000 روپے۔ 3۔ زمین برقبہ 2000 مربع میٹر Sigorek,Kumesu Reban مالیتی۔/5.000.000 روپے۔ 4۔ زمین برقبہ 1400 مربع میٹر Sigorek,Kumesu Reban مالیتی۔/3000.000 روپے۔ 5۔ زمین برقبہ 420 مربع میٹر Sigorek,Kumesu Reban مالیتی۔/10.000.000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/30.000.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/600.000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ۔/600.000 لاکھ روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Kusen Miharjo انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Imam Tuhid Ahmad وصیت نمبر 24416 انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Selamet.A.R وصیت نمبر 27405

مسل نمبر 33096 میں Agus Hendrawan ولد مکرم Mr.Hasan Sutara پیشہ پرائیویٹ کام عمر 35 سال بیعت 90-1989ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1999-8-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 150 مربع میٹر واقع Peninggilan انڈونیشیا مالیتی۔/30.000.000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ 90 مربع میٹر واقع Peninggilan انڈونیشیا مالیتی۔/20.000.000 روپے۔ 3۔ گھریلو اشیاء مالیتی۔/55.000.000 روپے۔ کل مالیتی 55.000.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1300.000 روپے ماہوار بصورت ذاتی کام مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Agus Hendrawan انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 N.A.Supari وصیت نمبر 26559 جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Sutaryo وصیت نمبر 30146۔

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم صفدر علی وڑائچ صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ ورشتہ ناطہ وسابق قائد ضلع وعلاقہ سرگودھا کو 23 دسمبر 2000ء بروز ہفتہ بمطابق 26۔ رمضان المبارک بیٹی عطا فرمائی ہے نومولودہ مکرم چوہدری محمد شریف وڑائچ صاحب (مرحوم) سابق صدر جماعت احمدیہ رجوعہ تحصیل پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین کی پوتی اور مکرم چوہدری غلام رسول صاحب مرحوم کی پڑپوتی مکرم ملک عبدالرشید صاحب آف گلاں چک ضلع سیالکوٹ کی نواسی ہے۔

اس بچی کا نام ایک خواب کی بنا پر مبشرہ نور رکھا گیا ہے بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اس سے پہلے اس کا بھائی مظہر علی وڑائچ بھی تحریک وقف نو میں شامل ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں ان دونوں بچوں کی درازی عمر، سعادت مند خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم مقبول احمد حسین ضیاء صاحب مربی سلسلہ (دعوت الی اللہ) لکھتے ہیں۔

مکرم عزیز احمد دین صاحب ولد فضل دین صاحب پہریدار خزانہ صدر انجمن احمدیہ مورخہ 22 دسمبر بروز جمعۃ المبارک صبح اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے بعمر 48 سال وفات پا گئے۔ 23 دسمبر بروز ہفتہ احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں مرحوم کی نماز جنازہ محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم میر عبدالباسط صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے دعا کروائی۔ مرحوم کے پسماندگان میں بیوہ اور دو بچیاں اور چار بچے ہیں سب چھوٹی عمر کے ہیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں مرحوم کی بلندی درجات اور پسماندگان کے صبر جمیل کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

○ یونیورسٹی آف سندھ انسٹیٹیوٹ آف ویمن ڈیویلپمنٹ جام شورو نے M.Sc ہوم اکنامکس میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم 30 جنوری 2001ء تک وصول کئے جائیں گے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ ڈان 19 دسمبر 2000ء کا شمارہ ملاحظہ فرمائیں۔

درخواست دعا

☆ مکرم مجید احمد صاحب پرویز ابن مکرم محمد احمد صاحب (درویش قادیان) حال دارالرحمت غربی ربوہ کا لاہور میں دل کا آپریشن ہوا ہے۔

☆ محترمہ منیرہ اقبال صاحبہ اہلیہ محترم سلیم اقبال صاحب گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔

○ مکرم نسیم الرحمن صاحب ابن محترم عبدالرحمان صاحب دہلوی حال کراچی بہت سخت بیمار ہیں۔

○ مکرم ملک محمود احمد صاحب محلہ دارالعلوم غربی الف ربوہ عرصہ تین ماہ سے بیمار ہیں اور چلنے پھرنے سے قاصر ہیں۔

○ مکرم راجہ محمد صادق صاحب نشتر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔ اور ایک مقامی ہسپتال میں داخل ہیں۔

○ مکرمہ شکیلہ مبارک صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا مبارک احمد صاحب نرگس بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ہسپتال میں داخل ہیں۔

ان سب کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

○ انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد نے ایم اے اصول الدین (اسلامک سٹڈیز) میں مندرجہ ذیل سپیشلائزیشنز کے ساتھ داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔

1۔ تفسیر/حدیث
2۔ عقیدہ اور فلاسفی
3۔ تقابل مذاہب
4۔ دعوۃ اور اسلامک کلچر

درخواستیں 20 جنوری تک وصول کی جائیں گی۔

افواج پاکستان میں بھرتی

پاکستانی فوج میں بحیثیت جوان شمولیت کے لئے امیدوار اپنا اندراج اپنے ضلع کے قریبی بھرتی دفتر یا رجمنٹل ٹریننگ سنٹر میں دس جنوری تا 20 جنوری کروا سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے دیکھئے 24 دسمبر کا روزنامہ جنگ۔

(نظارت تعلیم)

تبدیلی فون

○ مکرم چوہدری سلطان احمد ارشاد صاحب ایڈووکیٹ ربوہ محلہ ناصر آباد غربی ربوہ کا پہلا فون نمبر 396 تبدیل ہو گیا ہے۔

نیا فون نمبر 213396 ہے۔

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ 4 جنوری گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 6 زیادہ سے زیادہ 19 درجے سنٹی گریڈ
☆ جمعہ 5 جنوری غروب آفتاب: 5.20
☆ ہفتہ 6 جنوری طلوع فجر: 5-41
☆ ہفتہ 6 جنوری طلوع آفتاب: 7.07

سندھ میں اراضی کی سیاسی الاٹمنٹ ختم۔

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے سابقہ حکومتوں کی طرف سے سندھ میں سیاسی بنیادوں پر تقسیم کی جانے والی زمین کی الاٹمنٹ فوری طور پر منسوخ کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ صوبوں کے درمیان مالی اور آبی وسائل کی منصفانہ تقسیم کے لئے جلد قومی کانفرنس منعقد کی جائے گی۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار کراچی کے گورنر ہاؤس میں صوبائی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ پلاننگ کمیشن آئندہ پچیس برسوں کے لئے جامع معاشی پالیسی مرتب کر رہا ہے اور آئندہ کے تمام قومی بجٹ اسی پالیسی کو مدنظر رکھ کر مرتب کئے جائیں گے۔

دورہ پاکستان کے لئے شرط:

کل جماعتی حریت کانفرنس کے سربراہ عبدالغنی بھٹ نے کشمیری لیڈروں کے دورہ پاکستان کو تمام رہنماؤں کو پاسپورٹوں کے اجراء سے مشروط کر دیا ہے۔ اے ایف پی کے مطابق جموں میں اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ بھارتی حکومت کی طرف سے حریت کانفرنس کی ایگزیکٹو کونسل کے تمام ارکان کو دورہ پاکستان کے لئے سفری دستاویزات کے اجراء تک وفد تشکیل نہیں دیں گے۔

پنجاب اور سرحد میں بھل صفائی کی مہم

گورنر پنجاب نے بیدیاں روڈ لاہور میں بھل صفائی کا باقاعدہ افتتاح کر دیا ہے۔ اس موقع پر گورنر پنجاب نے کہا کہ بھل صفائی ایک نہایت اچھا اقدام ہے۔ ملک میں زرعی انقلاب لانے اور زرعی معیشت کو مستحکم کرنے کے لئے بھل صفائی حکومت کا ایک مثبت اقدام ہے۔

مزار قائد پر 35 لاکھ سے زائد افراد کی حاضری:

گزشتہ 9 روز کے دوران 35 لاکھ سے زائد افراد مزار قائد پر حاضر ہوئے اور نو تعمیر شدہ باغ قائداعظم کا نظارہ کیا۔ مزار قائد پر آنے والوں میں عورتیں بچے بوڑھوں کے ساتھ غیر ملکی باشندے بھی شامل تھے۔ لوگ پاکستان کے پرچم اٹھائے ہوئے تھے۔ صبح سے رات گئے تک لوگ جوق در جوق آتے رہے۔ مزار قائد پر گزشتہ پچاس سالوں میں اتنا رش دیکھنے میں نہیں آیا۔

فلورملوں کو آٹا مہنگا کرنے سے روک دیا گیا

حکومت پنجاب نے فلورملوں کو آٹے کے ریٹ بڑھانے سے روک دیا ہے۔ اور وارننگ دی ہے کہ اگر کسی مل نے 20 کلوگرام آٹے کا تھیلا پرچون کی سطح پر زیادہ سے زیادہ 189 روپے سے مہنگا کیا تو حکومت اس کے خلاف فوری اور سخت ایکشن لے گی۔ یہ بات ڈائریکٹر فوڈ پنجاب نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔

پہیہ جام ہڑتال کی دھمکی

صوبائی سیکرٹری محکمہ ٹرانسپورٹ اور صوبائی دارالحکومت کی ٹرانسپورٹ تنظیموں کے درمیان کرایوں میں اضافہ کے مسئلہ پر ہونے والے مذاکرات بے نتیجہ رہے جس کے بعد ان تنظیموں نے 11 جنوری کو پہیہ جام ہڑتال کرنے کی دھمکی پر قائم رہنے کا فیصلہ کر لیا

چاروں صوبوں سے متوازن پالیسی

چیف ایگزیکٹو نے واضح کیا ہے کہ وفاقی حکومت نے چاروں صوبوں کے ساتھ متوازن پالیسی اپنا رکھی ہے اور شہری اور دیہی علاقوں کے سلسلے میں اسی پالیسی پر عمل کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا حکومت کی پالیسی کے مطابق سرحد میں گومل ڈیم بلوچستان میں کوسٹل ہائی وے اور رائٹ بنک آؤٹ فال ڈرین سندھ میں کیتھری بلک واٹر سپلائی پراجیکٹ اور پنجاب میں لاہور شہر کی طرف خاص توجہ دی جا رہی ہے۔

پانچ احمدیوں کی درخواست ضمانت مسترد

انسداد دہشت گردی سرگودھا کی عدالت کے جج چوہدری جاوید اقبال نے سانحہ تخت ہزارہ میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغ سید اطہر حسین شاہ کو زخمی کرنے والے پانچ (احمدیوں) منظور احمد ولد رلیا، خالد محمود ولد خلیل، مختار احمد ولد خلیل، وسیم احمد ولد نصیر احمد، محمد اسلم ولد قدرت اللہ کی عبوری درخواست ضمانت منسوخ کر دی ہے۔ جس پر بڈھا رانجھا پولیس کی بھاری نفری نے مذکورہ افراد کو حراست میں لے کر عدالت سے ریمانڈ حاصل کر لیا ہے (یہ رپورٹ روزنامہ اوصاف نے 4 جنوری 2001ء کی اشاعت میں شامل کی ہے)

پنجاب میں دھند

۔ پنجاب کے اکثر علاقوں میں دھند کی شدت مزید بڑھ گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ دو سے تین روز تک دھند کی شدت برقرار رہے گی اس کے بعد اس میں بتدریج کمی ہوگی۔

تین صوبوں کے الیکشن کمشنر تبدیل

سندھ کے الیکشن کمشنر رحیم نواز درانی کو پنجاب اور بلوچستان کے افتخار احمد قریشی کو سندھ میں تعینات کر دیا گیا۔ بلوچستان کے نئے الیکشن کمشنر کا تقرر نہیں کیا گیا۔

اپنا جائزہ لیجئے کہ اس بار آپ کے گھر کے کن کن افراد نے جمعہ پڑھا

عالمی خبریں
عالمی ذرائع ابلاغ سے

ورکنگ باؤنڈری پر پاک بھارت جھڑپ-

ایک ماہ کی خاموشی کے بعد پاکستان اور بھارت کی فوجوں میں ورکنگ باؤنڈری پر فائرنگ کا تبادلہ ہوا- جموں سے 84 کلومیٹر دور کاٹھوا میں راج باغ کے قریب فائرنگ کا یہ تبادلہ 20 منٹ جاری رہا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا-

کلنٹن عرفات مذاکرات ناکام

امریکی صدر بل کلنٹن نے فلسطینی لیڈر یاسر عرفات کے ساتھ دو گھنٹے ملاقات کی جس میں اسرائیل کے ساتھ امن سمجھوتے سے متعلق تازہ ترین امریکی تجاویز پر غور کیا گیا- بی بی سی کے مطابق یاسر عرفات امریکی صدر سے ملاقات کے بعد اخباری نمائندوں سے بات چیت کئے بغیر وائٹ ہاؤس میں چلے گئے-

مغربی تیمور میں مہاجرین کا حملہ

مشرقی تیمور سے آنے والے مہاجرین نے انڈونیشیا کے زیرانتظام مغربی تیمور میں حملہ کر کے ایک سو گھروں کو نذر آتش کر دیا- سینکڑوں مہاجرین جن کا تعلق اہم شہر یانگ کے ہنوگن مہاجرین کیمپ سے تھا پوٹو کیمپ پر حملہ کر دیا- حملہ آوروں نے ایک سو کے قریب گھروں کو لوٹنے کے بعد آگ لگا دی- کئی افراد زخمی ہو گئے-

امریکہ، روس بھارت اور تاجکستان کا متفقہ فیصلہ

امریکہ، روس، بھارت اور تاجکستان نے متفقہ طور پر طالبان کے بڑھتے ہوئے قدم روکنے کے لئے احمد شاہ مسعود کو بھرپور فوجی امداد فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے- تاجکستان میں طالبان کے خلاف روس، بھارت، امریکہ اور دیگر ممالک کا اجلاس ہوا- اجلاس میں شمالی اتحاد کے اہم کمانڈروں نے بھی شرکت کی- سب نے متفقہ طور پر احمد شاہ مسعود کی فوجی امداد دینے کا فیصلہ دیا- ساتھ ہی روس نے تاجکستان بارڈر پر کئی ڈویژن فوج بھیجنے کا بھی فیصلہ کیا ہے- طالبان کی مسلسل کامیابی ان ممالک کے لئے خطرہ بن گئی ہے- چنانچہ روس اور انڈیا دونوں طالبان پر حملہ کرنے پر متفق ہو چکے ہیں- جبکہ تاجکستان نے مخالفین کو ہتھیار اور افرادی قوت دینے کا فیصلہ کیا ہے-

بہار میلہ پر قیمتوں میں اضافہ

چین کے نئے قمری سال یا بہار میلہ پر جہازوں، ٹرینوں اور بسوں کی ٹکٹوں کی قیمت 20 سے 30 فیصد تک بڑھ جائے گی- 9 جنوری سے 17 جنوری تک بہار میلہ میں شامل ہونے والوں کا بہت رش ہوگا-

ربوہ شہر میں منفرد پیشکش، احباب کے ذوق کے عین مطابق
ھبہ فاسٹ فوڈ
اسپیشل فش فرائی، چکن بروسٹ، سٹیم روسٹ
ریلوے روڈ ربوہ فون 211638

(1) ضرورت اکاؤنٹس کلرک منشی
ترجیحاً لاہور رہائشی فل ٹائم / پارٹ ٹائم
(2) ضرورت ڈرائیور فل ٹائم ترجیحاً لاہور رہائشی
رابطہ 13- سی پرانی آفیسر کالونی غازی روڈ
لاہور کینٹ فون نمبر 042-6686679
موبائیل: 0300-440830

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ- کاروباری، ساحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان- شجرکار- ویجی ٹیبل ڈائز- کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان (آف شکر گڑھ)
12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax: 042-6368134
E-mail: mobi-k@usa.net

نیشنل کمپیوٹر کالج اب IT اور E-Commerce کے بعد
English Language اور OCP Certification کی کلاسز کا آغاز کر رہا ہے۔
N C C S
- ORACLE CERTIFIED PROFESSIONAL
  - DBA (DATABASE ADMINISTRATOR) (6 MONTHS)
  - DEVELOPER 2000 (6 MONTHS)
- ENGLISH LANGUAGE & SPOKEN CLASSES
  - TOFEL
  - IELTS
Admissions Open
نوٹ: داخلے کی آخری تاریخ 10 جنوری 2001ء ہے۔
نیز داخلے "First Come First Served" کی بنیاد پر ہونگے۔
23-Shakoor Park Rabwah Ph: 04524-212034 E-mail: angels01@fsd.paknet.com.pk

نورتن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971

AHMAD MONEY CHANGER
A.M.C.
Deals in: All Foreign Currencies, Bank Drafts, TT, FEBC, Encashment Certificate
State Bank Licence # Fel (C)/15812-P-98
B-1, Raheem Complex, Main Gulberg II, Lahore.
Tel # 5713728, 5713421, 5750480, 5752796 Fax # 5750480

خدا تعالیٰ کی حمد وثناء کے بیان سے اکیسویں صدی اور نئے سال کے استقبال کے آغاز پر احباب جماعت کی خدمت میں مبارکباد پیش کرتے ہیں
ہول سیل بنارسی ملبوسات کا مرکز
قائم شدہ 1953
بشیر اینڈ کمپنی
III- خواجہ بازار سفینہ بلاک اعظم کلاتھ مارکیٹ لاہور
پروپرائٹر: شیخ رحمت علی- فون نمبر 042-7661915

الفضل کی قیمت میں اندرون پاکستان / بیرون پاکستان اضافہ

قارئین الفضل کو مطلع کیا جاتا ہے کہ روزنامہ الفضل ربوہ کی قیمت میں یکم جنوری 2001ء سے فی پرچہ 50 پیسے اضافہ کر دیا گیا ہے سابقہ قیمت 5 سال قبل طے کی گئی تھی اس عرصے میں کاغذ طباعت- ڈاک اور دیگر ہر شعبے میں قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہو چکا ہے- تاہم قارئین کو زیر بار ہونے سے بچانے کے لئے بہت معمولی اضافہ تجویز کیا گیا ہے- امید ہے کہ احباب کرام حسب معمول اپنے دینی اخبار سے تعاون کرتے رہیں گے- نئے نرخ حسب ذیل ہیں-

شرح چندہ سالانہ الفضل

اندرون ملک روزانہ -/900 روپے خطبہ نمبر -/200 روپے

گلف- ایشیا- مڈل ایسٹ فار ایسٹ- افریقہ- یورپ	روزانہ -/4500 روپے پیکٹ ہفتہ وار -/3800 روپے خطبہ نمبر -/1000 روپے
یو ایس اے- پیسفک- فجی ساؤتھ امریکہ- آسٹریلیا	روزانہ -/6500 روپے پیکٹ ہفتہ وار -/5000 روپے خطبہ نمبر -/1500 روپے
ایران- ترکی	روزانہ -/3500 روپے پیکٹ ہفتہ وار -/2500 روپے خطبہ نمبر -/700 روپے
انڈونیشیا	روزانہ -/4000 روپے پیکٹ ہفتہ وار -/3500 روپے خطبہ نمبر -/800 روپے
بنگلہ دیش	روزانہ -/3700 روپے پیکٹ ہفتہ وار -/3000 روپے خطبہ نمبر -/800 روپے

(مینیجر روزنامہ الفضل- ربوہ)

CPL No. 61